211 ـ نماز میں شك كے وقت سجدہ سہو كرنا

سوال

نماز کی رکعات میں شك پیدا ہونے كے متعلق سوال ہے كہ ایسے شخص كو كیسے نصیحت كی جائے ؟
بعض كا كہنا ہے كہ ایك بار سلام پھیرے اور پھر سجدہ سہو كرے، اور كچھ لوگ كہتے ہیں كہ پہلے اپنی نماز مكمل كرو اور پھر سجدہ سہو كرو، یہ موضوع بہت حیران كن ہے، آپ سے گزارش ہے كہ اس كی وضاحت فرمائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز كے اركان اور واجبات یا ركعات كی تعداد میں زیادتی یا نقصان یا شك كی بنا پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے، ركعات كی تعداد میں شك پیدا ہونے كی صورت كے متعلق سوال كیا گیا اس كا جواب درج ذیل ہے:

اول:

شك كی تعریف:

دو محتمل معاملوں میں تردد كا نام شك ہے.

دوم:

اگر كسی كو سلام پھیرنے كے شك ہوا ہو تو اس شك كی طرف متوجہ نہیں ہوا جائیگا، مثلا كسی نے ظہر كی نماز مكمل ادا كر لی اور نماز ختم ہونے كے بعد اسے شك ہو كہ آیا اس نے تین ركعت ادا كی ہیں یا چار، تو اس بغیر كسی دلیل اور یقین كے اس شك كی طرف التفات اور توجہ نہیں كی جائیگی، كیونكہ وگرنہ عبادت میں زیادتی اور وسوسہ كا دروازہ كھل جائیگا.

سوم:

جسے دوران نماز شك ہو اس كی دو حالتیں ہیں:

پہلی حالت:

اسے تلاش کرنا اور ظن غالب کی بنا پر راجح قرار دینا ممکن ہو، چنانچہ اس کے ظن غالب میں جو آئے اس پر عمل کرتے ہوئے سلام کے بعد سجدہ سہو کر لے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو اس میں زیادہ یا کمی کر دی (جیسا کہ راوی کو شک ہے) جب سلام پھیرا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: کیا نماز میں کوئی چیز پیش آ گئی ہے؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کرتے ہوئے پوچھا کیا ہوا ہے ؟

صحابہ کرام نے عرض کیا: آپ نے اتنی رکعات پڑھائی ہیں، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں بچھائے اور قبلہ رخ ہو کر دو سجدے کر کے سلام پھیرا اور ہماری جانت متوجہ ہو کر فرمایا:

" اگر نماز میں کوئی نئی چیز پیدا ہوتی تو میں تمہیں بتا دیتا، لیکن میں تو آپ کی طرح بشر ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں، چنانچہ جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد کرا دیا کرو، اور جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شك پیدا ہو جائے تو وہ صحیح کو تلاش کرے اور اس پر اعتماد کرتے ہوئے نماز مکمل کر کے سلام پھیرے اور پھر دو سجدے کر لے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (401).

دوسری حالت:

اس کے ظن غالب میں دونوں میں سے کچھ غالب نہ ہو تو وہ کم رکعات پر اعتماد کرتے ہوئے نماز مکمل کرے اور سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سہو کر لے، مثلا کسی شخص نے ظہر کی نماز ادا کی اور اسے دوران نماز شك ہوا کہ آیا اس نے تین رکعت ادا کی ہیں یا چار ؟ اور ان میں سے اس کے گمان پر کچھ غالب نہ ہو تو وہ کم رکعات یعنی تین پر اعتماد کرتے ہوئے ایك رکعت اور ادا کر کے تشھد کے لیے بیٹھ جائے اور سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سہو کرے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے:

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم میں کسی ایك کو نماز میں شك پیدا ہو اور اسے پتہ نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی ہیں، تین یا چار رکعت تو اسے شك کو ختم کرتے ہوئے یقین پر اعتماد کرنا چاہیے، پھر سلام پھیرنے سے قبل سجدہ سہو کرے، اگر تو اس نے پانچ رکعت ادا کر لیں تو یہ سجدے اسے جوڑا بنا دینگے، اور اس نے مکمل چار رکعت ادا کی ہوں تو یہ سجدے شیطان کی ذلت کا باعث ہونگے"

صحيح مسلم حديث نمبر (571).

ترغيما للشيطان كا معنى شيطان كو غضب ناك اور ذليل كرنا، اور اسے اس كى مراد اور مقصد سے خائب و خاسر واپس كرنا ہے.

ديكھيں: شرح مسلم للنووى (5 / 60).

واللہ اعلم .